© rasailojaraid.com

نقش آغاز راشد الحق سمیع حقانی

جنوبی وزیرستان میں مجاہدین کے خلاف حکومت پاکستان کا شرمناک آپریشن اور مجلس عمل کی خاموشی؟

صوبہ سرحد کے دور دراز قبائلی علاقے جنوبی وزیرستان میں ان دنوں نہتے بے گناہ اور مظلوم و بے وطن مجاہدین اسلام کے خلاف حکومت پاکستان کا افسوسناک فوجی آپریشن جاری ہے۔ جس میں باوثوق ذرائع کے مطابق درجنوں مجاہدین کو بیدردی سے شہید کر دیا گیا ہے اور کئی کو زندہ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور اُن قبائل کے خلاف بھی آپریشن کیا جا رہا ہے جنھوں نے ان مجاہدین کو پناہ دے رکھی ہے۔ امریکی حکومت کی خوشنودی کے لئے موجودہ حکومت جس ذلت اور رسوائیوں کی گہرائیوں تک پہنچ گئی ہے اس کی نظیر ماضی میں نظر نہیں آتی۔

وزیراعظم جمالی کے امریکہ کے دورہ کے موقع پر ان مجاہدین کے خلاف آپریشن شروع کرنا دراصل امریکی آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کی ایک بھونڈی کوشش تھی۔ یہ حقیقت میں بے گناہ مسلمانوں کا بلیدان امریکی دیوتا کے آگے پیش کرنا تھا اور مجاہدین کا خون تحفہ کے طور پر امریکی حکمرانوں کے قدموں میں رکھا گیا کہ ہم ہمہ وقت آپ کی خدمت اور غلامی میں جُتے ہوئے ہیں۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ پاکستان ان لوگوں کے خلاف جدوجہد کر رہا ہے جو استعماریت اور ظلم کے خلاف تاریخ کی بے مثال جدوجہد میں مصروف ہیں۔ یہ وہی مجاہدین ہیں جو کل تک حکومت پاکستان اور امریکی حکومت کے آنکھوں کے تارے تھے اور آج جب حالات نے نئی کروٹ لی ہے تو آج انہی ہیروز کو چُن چُن کر شکار کیا جا رہا ہے۔ ع کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

اگر آج بالفرض محال دوبارہ امریکہ ان کے بارے میں پالیسی تبدیل کرلے تو حکومت پاکستان دوبارہ انہیں اپنانے میں کوئی تحمل نہیں کرے گی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت پاکستان کسی بھی اصول، اخلاق اور قانون کا پابند نہیں۔ ع جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

یقیناً تاریخ اور امت مسلمہ اور خداوند پاکستانی حکمرانوں کا یہ جرم کبھی بھی معاف نہیں کرے گی اور تاریخ انہیں بدترین غداروں کے نام سے ہمیشہ یاد رکھے گی۔ یہاں یہ امر باعث افسوس اور ندامت ہے کہ متحدہ مجلس عمل اور اس کی حکومت اس ظالمانہ کاروائی پر اس طرح سے نہیں کھلبلائی جیسا کہ الیکشن سے پہلے اس کا وطیرہ تھا۔ اس آپریشن پر صرف

© rasailojaraid.com